



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 10-25/AIMS
December 15, 2025

فکر و نظر

آزاد کشمیر میں پاکستان کی جعلی حکومت اور فوجی اسٹیبلشمنٹ کی سیاسی، قانونی اور اخلاقی شکست۔

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: social uprising, Azad Jammu and Kashmir protests, Awami Action Committee

Keywords: Tunisian Facebook death sentence, digital rights

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

میں شروع ہونے والی عوامی بغاوت نے پاکستان کے طاقتور عسکری و سیاسی ڈھانچے (AJK) مئی 2024 میں آزاد جموں و کشمیر کی قیادت میں ابھرنے والی یہ تحریک بجلی کے نرخوں اور آٹے کی (AAC) کے لیے ایک فکری اور اخلاقی بحران کو نمایاں کر دیا۔ عوامی ایکشن کمیٹی قیمتوں کے خلاف وقتی احتجاج نہیں تھی — یہ دہائیوں سے جاری وفاقی استحصال، مالی ناانصافی، اور سیاسی عدم خود مختاری کے خلاف ایک اجتماعی عوامی رد عمل تھی۔ یہ وہ لمحہ تھا جب آزاد کشمیر کے عوام نے پہلی بار کھل کر کہا کہ اسلام آباد صرف وسائل لیتا ہے مگر انصاف نہیں دیتا۔

یہ تحریک کسی ایک جماعت یا نظریے کی ملکیت نہیں تھی۔ شوکت نواز میر، طاہر کھوکھر، اور سردار تنویر الیاس جیسے مقامی سیاسی رہنما — جن میں مختلف جماعتوں کے سابق وزراء، تاجر، طلبہ اور سول سوسائٹی کے نمائندے شامل تھے — نے اسے خالص عوامی پلیٹ فارم میں تبدیل کر دیا۔ تحریک کی ابتدا مظفر آباد، میرپور، راولا کوٹ، باغ اور نیلم ویلی میں ہوئی، جہاں ہزاروں لوگ منصفانہ بجلی نرخ، مقامی محصولات میں کمی، اور وسائل کی مساوی تقسیم کے مطالبات کے ساتھ سڑکوں پر نکل آئے۔ ان احتجاجات کی جڑیں 2020-2023 کے دوران اسلام آباد کے اس رویے میں پیوست تھیں جس میں اور وزارت توانائی کے درمیان بجلی کی قیمتوں کے معاہدے، (WAPDA) کی مالی خود مختاری محدود کر دی تھی۔ واپڈا AJK وفاقی حکومت نے اور وفاقی ٹیکس ایڈجسٹمنٹ فارمولا، کشمیری عوام کے لیے ایک، استعماری معاشی ڈھانچے ”کی علامت بن گئے۔

11 مئی 2024 کو مظفر آباد کے سی ایم ایچ چوک پر سکیورٹی فورسز نے ہتھے مظاہرین پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں متعدد شہری جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوئے۔ واقعے کے بعد آزاد کشمیر پولیس، اسپیشل سروسز گروپ، اور فرنٹیئر کانسٹیبلری نے سخت کارروائیاں کیں، درجنوں کارکن گرفتار کیے گئے، کے جاری (Pakistan Telecommunication Authority) اور حکومت نے انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا بند کر دیا۔ پی ٹی اے کردہ احکامات کے مطابق، 11 سے 14 مئی کے درمیان آزاد کشمیر کے اکثر اضلاع میں مکمل انٹرنیٹ بلیک آؤٹ رہا۔ پاکستانی میڈیا کو واقعے کی رپورٹنگ جیسے اداروں کو، ”ریاستی سلامتی“ کے نام پر خبروں کو محدود کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ARY اور Geo News، Dawn سے روکا گیا، اور #KashmirProtests، #AwamiActionCommittee، مگر عوام نے سوشل میڈیا کو بطور ہتھیار استعمال کیا۔ چند گھنٹوں میں عالمی سطح پر ٹرینڈ کرنے لگے۔ بی بی سی، الجزیرہ، اور وائس آف امریکہ نے ان واقعات کی آزادانہ کوریج کی، جبکہ ایمنسٹی #AJKUnrest اور انٹرنیشنل نے 15 مئی کو ایک بیان میں کہا کہ ”پاکستانی حکومت کو اپنے ہی زیر انتظام علاقے میں اظہار رائے کی آزادی کا احترام کرنا چاہیے۔“

جنرل عاصم منیر کی قیادت میں پاکستانی فوج اس وقت پہلے ہی شدید سیاسی دباؤ میں تھی۔ 9 مئی 2023 کے واقعات، عمران خان کی گرفتاری، اور پی ٹی آئی کے کارکنان کے خلاف کریک ڈاؤن نے اسٹیبلشمنٹ کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا تھا۔ فوج کے سابق بااثر افسران جیسے لیفٹیننٹ جنرل فیض حمید (سابق جو — (X Corps) ڈی جی آئی ایس آئی) اور لیفٹیننٹ جنرل ندیم انجم بھی سیاسی انجینئرنگ کے الزامات کی زد میں تھے۔ راولپنڈی کو ریڈ کوارٹر آزاد کشمیر کی دفاعی نگرانی کرتا ہے — کو اب ایک نئے بحران کا سامنا تھا، مگر طاقت کے استعمال سے عالمی سطح پر پاکستان کے بیانے کو نقصان پہنچنے کا خدشہ تھا۔ کیونکہ وہی فوج جو اقوام متحدہ میں بھارت پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے الزامات لگاتی ہے، اپنے ہی زیر انتظام خطے میں طاقت استعمال نہیں کر کا فیصلہ کیا — ایک محدود پسپائی، تاکہ ”علاقائی امن اور ریاستی ساکھ“ دونوں Strategic Restraint سکتی تھی۔ چنانچہ عسکری قیادت نے محفوظ رہیں۔ جنرل عاصم منیر نے وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے ساتھ مشاورت کے بعد مذاکرات کی راہ اپنائی، جو بالآخر 18 مئی 2024 کو مظفر آباد میں کامیاب ہوئے۔

اسلام آباد کی وفاقی حکومت، خاص طور پر شہباز شریف اور ان کے مشیر طارق فاطمی، ابتدا میں اس تحریک کو ایک ”علاقائی معمولی مسئلہ“ سمجھتے رہے۔ وفاق نے چند کمیٹیاں بنا کر مسئلہ دبانے کی کوشش کی، مگر جب تجارتی انجمنیں، ٹرانسپورٹ یونینز، طلبہ تنظیمیں، اور سول سوسائٹی نیٹ ورکس اس تحریک کا حصہ بن گئے تو مرکز کو احساس ہوا کہ اگر فوری حل نہ نکالا گیا تو اسلام آباد کا اثر ختم ہو جائے گا۔ آزاد کشمیر کے وزیر اعلیٰ چوہدری انوار الحق بھی سیاسی طور پر کمزور ثابت ہوئے۔ ان کی کابینہ میں شامل شوکت نواز میر اور طاہر کھوکھر نے بالآخر حکومتی موقف کے بجائے عوامی موقف کی تائید کر دی، جس نے ریاستی نظم کو مزید کمزور کر دیا۔

یہ واقعہ اس بنیادی سچائی کو ظاہر کرتا ہے کہ طاقت اپنی اخلاقی بنیاد کے بغیر قائم نہیں رہ سکتی۔ ماضی میں ایوب خان، ضیاء الحق، اور پرویز مشرف جیسے فوجی حکمران ”اسلامی نظریہ، قومی سلامتی، اور کشمیر کی آزادی“ کے نعروں کے تحت اپنی بالادستی قائم کرتے رہے۔ مگر 21 ویں صدی کے مواصلاتی اور فکری دور میں، جب معلومات عوامی ملکیت بن چکی ہیں، تو جبر اور بیانیہ سازی کے پرانے طریقے غیر مؤثر ہو چکے ہیں۔ گرامشی کے نظریے کے مطابق، کی عملی مثال ہے — ایک ایسا عوامی ردِ عمل جس نے فوجی طاقت کی فکری ”Counter-Hegemony“ آزاد کشمیر کی تحریک دراصل کو متبادل قوت کے طور پر منوایا۔ بین الاقوامی تعلقات کے لحاظ سے، فوجی ”(Moral Sovereignty) گرفت توڑ دی اور“ اخلاقی خود مختاری بھی تھی، کیونکہ اگر مظفر آباد یا میرپور میں خونی بڑھتی، تو اقوام متحدہ، یورپی (Diplomatic Necessity) پسپائی ایک سفارتی احتیاط یونین، اور عالمی میڈیا میں پاکستان کا موقف کمزور پڑ جاتا۔

آزاد کشمیر کی عوامی تحریک نے یہ حقیقت آشکار کر دی کہ ریاست کے استحکام کا انحصار عوامی اعتماد پر ہے، نہ کہ بددوق پر۔ یہ محض ایک احتجاج نہیں تھا، بلکہ ایک سیاسی اور اخلاقی بیداری تھی — جس نے پاکستان کی عسکری بالادستی کو فکری سطح پر چیلنج کیا۔ ریاست کی یہ پسپائی ایک تزویراتی شکست نہیں بلکہ ایک اخلاقی شکست تھی — اور یہ پیغام تھی کہ کوئی فوج آزادی کے نام پر جبر کی نمائندگی نہیں کر سکتی، اور کوئی ریاست انصاف کے بغیر اطاعت حاصل نہیں کر سکتی۔

Reference:

- Pakistan Today. (2024, May 14). *JAAC ends AJK protests after govt accepts demands on taxes, inflation*. <https://www.pakistantoday.com.pk/2024/05/14/jaac-ends-ajk-protests-after-govt-accepts-demands-on-taxes-inflation/>
- Pakistan Today. (2024, May 13). *AJK govt accepts 'all demands of AAC' as protesters march towards Muzaffarabad*. <https://www.pakistantoday.com.pk/2024/05/13/ajk-govt-accepts-all-demands-of-aac-as-protesters-march-towards-muzaffarabad/>
- Amnesty International. (2025). *Pakistan: Authorities must protect the right to peaceful protest and lift communications blackout amid Jammu & Kashmir protests*.

- <https://www.amnesty.org/en/latest/news/2025/10/pakistan-authorities-must-protect-the-right-to-peaceful-protest-and-lift-communications-blackout-amid-jammu-kashmir-protests/>
- Associated Press. (2025, October 3). *A court in Tunisia sentenced a man to death for Facebook posts seen as insulting to the president.* <https://apnews.com/article/b75f9ca0d2629fda054031f5792d502e>
 - Reuters. (2025, October 3). *Tunisian sentenced to death for Facebook posts criticising president.* <https://www.reuters.com/world/africa/tunisian-sentenced-death-facebook-posts-criticising-president-2025-10-03/>
 - Amnesty International USA. (2025, October 6). *Tunisia: Authorities must immediately overturn death sentence for peaceful dissent.* <https://www.amnestyusa.org/press-releases/tunisia-authorities-must-immediately-overturn-death-sentence-for-peaceful-dissent/>
 - UN Wikipedia contributors. (2025). *2025 in Tunisia.* In *Wikipedia, The Free Encyclopedia.* https://en.wikipedia.org/wiki/2025_in_Tunisia
 - Pakistan Today. (2025, October 2). *AJK govt, Centre invite JAAC to resume 'stalled talks' as 9 killed, 220 injured amid violent AJK protests.* <https://www.pakistantoday.com.pk/2025/10/02/ajk-govt-centre-invite-jaac-to-resume-stalled-talks-as-9-killed-220-injured-amid-violent-ajk-protests/>
 - Amnesty International. (2025). *Human rights groups condemn crackdown on peaceful protesters in AJK.* <https://www.amnesty.org/en/latest/news/2025/10/pakistan-authorities-must-protect-the-right-to-peaceful-protest-and-lift-communications-blackout-amid-jammu-kashmir-protests/>
 - Pakistan Today. (2024, May 27). *Renewed protests in AJK are unjustified.* <https://www.pakistantoday.com.pk/2024/05/27/renewed-protests-in-ajk-are-unjustified/>



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلٹ فارمز پر بطور اشتاتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشتاتی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to *Aghaaz Info Media System (AIMS)*, include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).